عصر حاضر کے پُرفریب نعرے ڈاکٹر محمد رفعت

ناشر: مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز نئی دہلی، ۲۰۱۵ئ ص ۱۴۴ قیمت –/ ۷۵ روپے

گزشتہ چند صدیوں کی تاریخ شاہد ہے کہ جہاں ایک طرف مسلمانوں پر غلبہ وتسلّط حاصل کرنے کے لیے جبرو استبداد کا سہارا لیا گیا، مسلم ممالک پر فوج کشی کر کے ان پر قبضہ جما لیا گیا اور مسلم عوام کی جانوں اور مملوکہ چیزوں کو بری طرح پامال کیا گیا، وہیں دوسری طرف ان پر فکری یلغار بھی کی گئی۔ اسلام پر دہشت گردی، انتہا پسندی، بنیاد پرستی، قدامت پسندی اور دیگر الزامات لگائے گئے اور اس کے مقابلے میں بعض نظریات گھڑ کر انھیں زیادہ سائنٹفک، موجودہ دور سے زیادہ ہم آہنگ اور زیادہ قابلِ عمل قرار دیا گیا۔ مثلاً کثرتیت (Pluralism)، وحدتِ ادیان (سرو دھرم سمبھاؤ) لامذہبیت (Secularism)، حاکمیتِ جمہور، قوم پرستی وغیرہ۔ کہنے کو تو یہ چند اصطلاحات ہیں، لیکن ان کے پیچھے پورا نظامِ فکر و فلسفہ پوشیدہ ہے۔ حقیقت میں یہ موجودہ دور کے پرفریب نعرے ہیں، جن کی گونج پوری دنیا میں سنائی دے رہی ہے اور خاص طور سے ہمارے ملکِ عزیز میں بھی ان کا غلغلہ بلند ہے۔ ضرورت ہے کہ ان نظریات کا علمی انداز میں محاکمہ کیا جائے، ان کے تضادات واضح کیے جائیں، ان کی کم زوریوں کو واشگاف کیا جائے اور اسلامی نظریۂ حیات کی ایسی دل نشیں تشریح و تفہیم کی جائے کہ ان نظریات کے مقابلے میں اس کی برتری ثابت ہو اور وہ موجودہ دور میں بھی لائقِ عمل، قابلِ قبول اور قرینِ عقل معلوم ہو۔

زیرِ نظر کتاب دس (۱۰) مضامین پر مشتمل ہے۔ ان میں مذکورہ بالا نظریات سے بحث کی گئی ہے، ان کے مختلف پہلوؤں کا بھرپور تجزیہ کیا گیا ہے اور اسلام سے ان کا تقابل کر کے اسلامی تصورات کی معقولیت اور برتری ثابت کی گئی ہے۔ یہ مضامین اصلاً ماہ نامہ 'زندگی نو' نئی دہلی کے اداریوں (اشارات) کی حیثیت سے شائع ہوتے رہے ہیں۔ عمومی افادیت کے پیشِ نظر اب انھیں کتابی صورت میں شائع کیا گیا ہے۔ امید ہے، دینی و علمی حلقوں میں اس کتاب کو مقبولیت حاصل ہوگی اور اس سے بھرپور فائدہ اٹھایا جائے گا۔

(م–ر)

مولانا ضیاء الدین اصلاحیؒ: حیات وخدمات   مرتب: محمد طارق
[مجموعۂ مقالات]

ناشر: شبلی چلڈرن اسکول، نظام آباد، اعظم گڑھ، ۲۰۱۳ئ ،ص ۴۱۵،قیمت -/ ۴۰۰روپے

دارالمصنفین شبلی اکیڈمی اعظم گڑھ کے نام ور رفقاء میں مولانا ضیاء الدین اصلاحی (۱۹۳۷ــ۲۰۰۸ئ) کا بھی شمار ہوتا ہے۔ وہ مدرسۃ الاصلاح سرائے میر اعظم گڑھ سے تعلیم مکمل کرنے کے بعد بیس (۲۰) سال کی عمر میں ہی دارالمصنفین سے وابستہ ہو گئے تھے، جہاں شاہ معین الدین احمد ندویؒ کی سرپرستی اور جناب سید صباح الدین عبدالرحمنؒ اور مولانا مجیب اللہ ندویؒ کی رفاقت میں ان کی صلاحیتوں میں نکھار آیا اور علمی میدان میں آزادی سے کام کرنے کا موقع ملا۔ چناں چہ بہت جلد ان کا شمار ہندوستان کی معروف علمی شخصیات اور اصحابِ قلم میں ہونے لگا۔

مولانا اصلاحی ۱۹۸۷ء میں سید صباح الدین صاحب کی حادثاتی وفات کے بعد دارالمصنفین کے ناظم اور اس کے ترجمان ماہ نامہ 'معارف' کے مدیر مقرر ہوئے۔ ان کے قلم سے سیکڑوں علمی و دینی اور ادبی و تحقیقی مقالات اور تقریباً ایک درجن کتابیں نکلیں، جنھیں علمی حلقوں میں پسندیدگی کی نظر سے دیکھا گیا۔ ان میں 'ہندوستان ــ عربوں کی نظر میں' (دو جلدیں)، 'تذکرۃ المحدثین' (تین جلدیں)، 'ایضاح القرآن'، 'چند ارباب کمال' اور 'مسلمانوں کی تعلیم' خصوصیت سے قابلِ ذکر ہیں۔ سخت مالی مشکلات اور انتہائی نامساعد حالات کے باوجود دارالمصنفین کی غیر دست یاب کتابوں کو دوبارہ شائع کرانا، خاص طور پر سیرت النبی کے نئے ایڈیشن کی اشاعت اور دیگر قدیم مطبوعات کی دوبارہ معیاری اشاعت ان کا بڑا کارنامہ ہے۔

مولانا ضیاء الدین اصلاحیؒ کی وفات (۲؍فروری ۲۰۰۸ئ) کے ایک سال کے بعد ان کی یاد میں ان کے صاحب زادے جناب محمد طارق کی دل چسپی سے دارالمصنفین کے کیمپس میں ۲۴ــ۲۵؍فروری ۲۰۰۹ء کو ایک سمینار منعقد ہوا تھا، جس میں مختلف اصحابِ قلم نے مرحوم کی شخصیت اور خدمات پر روشنی ڈالی تھی۔ انھی مقالات کا مجموعہ زیرِ نظر کتاب کی صورت میں شائع کیا گیا ہے۔

اس کتاب کا مقدمہ پروفیسر اشتیاق احمد ظلّی نے لکھا ہے۔ اس میں کل انتیس (۲۹) مقالات ہیں۔ پروفیسر خورشید نعمانی نے 'ایک پیکرِ شرافت' کے عنوان سے مولانا مرحوم کی شخصیت و کردار کا تعارف کرایا ہے۔ پروفیسر محمد یٰسین مظہر صدیقی نے ان کی قرآنی خدمات، پروفیسر ظفر الاسلام اصلاحی نے تعلیمی افکار، ڈاکٹر ابوسفیان اصلاحی نے مذہبی افکار، صحافت اور قومی جدوجہد، جناب محمد ایوب واقف نے ادبی خدمات، مولانا کلیم صفات اصلاحی نے ان کے تبصروں اور ڈاکٹر فخر الاسلام اعظمی نے ان کے شذرات کا جائزہ لیا ہے۔ مولانا توقیر احمد ندوی نے ان کی مجموعی تصانیف اور ڈاکٹر محمد مشتاق تجاروی نے ان کی اہم تصنیف 'تذکرۃ المحدثین' کا تجزیہ کیا ہے۔ ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی نے فکرِ فراہی کے ترجمان کی حیثیت سے ان کی تحریروں کا مطالعہ کیا ہے۔ دیگر مقالات سے بھی مرحوم کی شخصیت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی پڑتی ہے۔

کتاب کے آخر میں اشخاص، کتب و رسائل اور مقالات کا اشاریہ تیار کیا گیا ہے۔ پروف ریڈنگ کی کمی محسوس ہوتی ہے۔ مجموعی اعتبار سے کتاب اچھی ہے۔ مولانا مرحوم کے افکار و نظریات، خدمات اور کارناموں کو جاننے کے خواہش مند افراد کے لیے یہ کتاب ان شاء اللہ بنیادی ماخذ کا کام دے گی۔ (اسامہ شعیب)

سہ ماہی مجلہ تعلیم و تحقیق اسلام آباد — مدیر: ڈاکٹر حبیب الرحمن

پتہ: گلشنِ تعلیم، H-15، موٹروے چوک، اسلام آباد، فی شمارہ: ۲۵۰ روپے، سالانہ: ۸۰۰ روپے (پاکستانی)

مرکزِ تعلیم و تحقیق اسلام آباد (پاکستان) تعلیم و تحقیق کے میدان میں اہم خدمات انجام دے رہا ہے۔ کچھ عرصہ سے اس نے ایک سہ ماہی جریدہ 'مجلہ تعلیم و تحقیق' کے نام سے شائع کرنا شروع کیا ہے۔ اس کا مقصد اہم سماجی، تعلیمی، معاشی اور معاشرتی پہلوؤں پر قرآن و سنت کی روشنی میں رہ نمائی فراہم کرنا بتایا گیا ہے۔ اب تک اس کے چار شمارے شائع ہو چکے ہیں، جن میں تحفظِ ناموس رسالت نمبر اور یکساں نظامِ تعلیم نمبر قابل ذکر ہیں۔